



# روس میں ٹی بی کو ختم کرنے سے متعلق پ۔ لی ڈبلیو ایچ او عالمی وزارتیں کانفرنس میں جے پی نڈا نے۔ ندوستان کی نمائندگی کی۔ 2025 تک ٹی بی کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ندوستان کے عزم کو د۔ رایا

Posted On: 16 NOV 2017 7:06PM by PIB Delhi

نئی دہلی/صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے آج روس میں منعقد ٹی بی کو ختم کرنے سے متعلق پ۔ لی ڈبلیو ایچ او عالمی وزارتیں کانفرنس میں اس بات کا عزم کیا کہ 2025ء ٹی بی کو جڑ سے ختم کر دیا جائے گا۔ وزارتیں اور اعلیٰ سطح کی میٹنگیں شریک۔ ونے والے ملکوں کو اس بات کی پیش کش کرتی ہیں کہ وہ ٹی بی سے متعلق بحث و مباحثے کو مستحکم اور متحرک کریں۔ اور مستقبل میں ٹی بی سے متعلق عالمی کارروائی کے لیے۔ میٹنگیں سب سے بڑے اور ا۔ م ذریعے۔ ہیں۔ صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کی وزارت ٹی بی کو ختم کرنے سے متعلق کانفرنس میں ایک پروگرام کا بھی ا۔ تمام کر رہی ہے۔ اس کانفرنس کا موضوع ہے ”ٹی بی کا خاتمے۔ مارا عوام کے تئیں وعدے۔“ اس میں آرکان پارلیمنٹ اور دنیا کے دیگر لیڈروں نے شرکت کی۔

پ۔ لی اعلیٰ سطح کے مکمل اجلاس میں اظہار خیال کرتے۔ وئے جناب نڈا نے کہ ا کہ۔ ندوستان نے پولیو کو جڑ سے ختم کر دیا ہے اور وہ۔ ٹی بی کو بھی جڑ سے ختم کرنے کے لیے اسی طرح کی کوشش کرے گا۔ اور اس میں تیزی لائے گا۔ جناب نڈا نے کہ ا کہ۔ مجھے آپ کو ی۔ بات بتاتے۔ وئے خوشی۔ و رہی ہے کہ اس منصوبے کو پوری طرح رقم فرا۔ م کی گئی ہے اور گھریلو وسائل کے ذریعے اس کا بیشتر حصے۔ حاصل کیا جائے گا۔

صحت کے وزیر نے کہ ا کہ۔ ندوستان میں ٹی بی کو کنٹرول کرنے کے لیے بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے لہٰذا حکومت کی پ۔ لی ترجیح ی۔ ہے کہ اسے ختم کیا جائے۔ حکومت قبائلیوں، ش۔ ری علاقوں میں رہنے والے غریب بستی کے لوگوں کی آبادی کے لیے ٹی بی کو ختم کرنے کی رسائی کو آسان بنائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شروع میں تمام مریضوں کی تشخیص کی جائے گی اور پھر اس کے صحیح علاج پر توجہ دی جائے گی اور پھر ان کے مکمل علاج کو یقینی بنایا جائے گا۔

جناب نڈا نے شرکاء کو مطلع کیا کہ۔ ندوستان کی حکومت نے مریضوں کی دیکھ بھال کے معیار سے نمٹنے کو اعلیٰ ترجیح دی ہے اور اس شعبے میں براہ راست مداخلت کر کے 25 فیصد بجٹ مختص کیا ہے۔ اس میں بہترین دواؤں کے ساتھ مفت علاج اور تیزی سے کیے جانے والے مولیکیولر ٹیسٹوں کے ساتھ مفت تشخیص شامل ہے۔ اس کے علاوہ مریضوں کو مالی اور تغذیاتی تعاون بھی شامل ہے۔ آن لائن ٹی بی نوٹیفکیشن نظام، موبائل ٹیکنالوجی پر مبنی مانیٹرنگ نظام، بہتر پرائیویٹ سیکٹر کے لیے انٹر فیس ایجنسیاں کو شامل کرنا، ٹرانسپورٹ سروس کو خریدنے کی اسکیموں کی پالیسی، مواصلاتی م۔ م اور ریگولیٹری نظام وغیرہ بھی شامل ہیں تاکہ۔ ٹی بی کو روکنے والی دواؤں کو لینے والے مریضوں کے بارے میں اطلاعات جمع کی جاسکیں۔

ندوستان کے عزم کو اجاگر کرتے۔ وئے جناب نڈا نے کہ ا کہ۔ سماجی اور جغرافیائی شعبوں میں مریضوں کو رسائی فرا۔ م کرنے کے لیے حکومت نے مخصوص شعبوں میں ٹی بی کے سرگرم معاملے تلاش کرنے کی م۔ م شروع کی ہے۔ م نے 257 عوام کا احاطہ کرتے۔ وئے اس طرح کی دو م۔ م میں پ۔ لی۔ ی مکمل کر لی۔ ہیں۔ اور 15000 سے زیادہ ٹی بی کے اضافی کیسوں کا پتہ چلایا ہے۔ م اس سال دسمبر میں اگلی م۔ م کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ م ش۔ ری صحت مشن کے ذریعے ش۔ ری سلم علاقوں میں ٹی بی کے علاج کے لیے اور زیادہ سرگرم۔ وں گے۔

جناب نڈا نے ی۔ بھی کہ ا کہ۔ ندوستان دنیا کے لیے ٹی بی کو روکنے سے متعلق دواؤں کی تیار کرنے والا ایک بڑا ملک ہے۔ م تقریباً 80 فیصد دوائیں تیار کرتے ہیں۔ م اپنے مریضوں کو بہترین معیاری دوائیں ی۔ فرا۔ م کرتے ہیں۔ چاہے وہ ملک کے اندر۔ و یا باہر۔ انہوں نے کہ ا کہ۔ دنیا بھر میں ٹی بی کے مریضوں کے لیے جینرک دواؤں کو فروغ دینے کے بارے میں۔ م سنجیدگی سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہ ا کہ۔ اس میں کوئی شک نہ۔ یں ہے کہ۔ م دنیا میں ٹی بی کے علاج کو سستا بنائیں گے۔

\*\*\*\*\*

( م ن ج ا۔ را۔ 16.11.2017 )

U – 5765

(

(Release ID: 1509881) Visitor Counter : 3

